



## سوال

(130) بغیر طلاق لیے دوسرا نکاح کرنا پھر دوبارہ پہلے نکاح میں آنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ عورت اپنے شوہر کے مکان سے جا کر کسی دوسری جگہ بغیر طلاق لیے ہوئے نکاح کر لے بعد میں خاوند کو پتہ چلے وہ اس کو گرفتار کر کے معاملہ پنچانت پر چھوڑ دے پنچانت کا فیصلہ پہلے شوہر کی عورت دلوادے تو کیا بغیر نکاح ثانی وہ اپنی بیوی کو رکھ سکتا ہے یا اس سے دوسرا نکاح کرے اور عورت کو عدت گزارنی چاہیے یا نہیں اور دوسرے نکاح کی طلاق ہونی چاہیے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح پر نکاح شرعاً باطل اور حرام ہے۔ اس لیے فوراً اس عورت کو اس نئے شوہر سے الگ کر دینا چاہیے اور جب یہ دوسرا نکاح باطل ہے تو اس نکاح کی طلاق کی بھی ضرورت نہیں ہے جب نکاح ہی صحیح نہیں تو طلاق کس چیز کی ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ